

نیومسلم کے نام تبدیل کرنا ضروری ہے؟
الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا نیومسلم کے لیے نام تبدیل کرنا ضروری ہے؟

سائل: مسٹر آدم (انگلینڈ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ

اگر اس نیومسلم کا پہلا نام غیر شرعی نہیں یعنی وہ کسی شرکیہ معنی پر مشتمل نہیں تو اس پر نام تبدیل کرنا ضروری نہیں لیکن بہتر و مستحب ہے کہ وہ اپنا نام بھی اسلامی کر لے کیونکہ ناموں کا اجسام پر اثر پڑتا ہے اس لیے شریعت اسلامیہ ہمیں اچھے نام رکھنے کا حکم فرماتی ہے۔

جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: **إِنَّكُمْ تُدْعُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَسْمَائِكُمْ، وَأَسْمَاءِ آبَائِكُمْ، فَأَحْسِنُوا أَسْمَاءَكُمْ** تمہیں بروز قیامت تمہارے اور تمہارے آباء کے ناموں سے پکارا جائے گا اس لئے اپنے اچھے نام رکھو۔"

(سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی تغییر الاسماء، الحدیث 4948، ص 1585)

اور جس کانام ناپسندیدہ ہو تو اسے تبدیل کرنا مستحب ہے کیونکہ اس کا اثر ذوات پر ہوتا ہے۔

جیسا کہ صحیح بخاری میں سعید بن المسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہتے ہیں: میرے دادا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ **«مَا اسْمُكَ» قَالَ: حَزْنٌ، قَالَ: «أَنْتَ سَهْلٌ» قَالَ: لَا أُغَيِّرُ اسْمًا سَمَّيْتَهُ أَبِي قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ: «فَمَا زَالَتْ الْحُزُونَةُ فِينَا بَعْدُ»**

حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) نے پوچھا: تمہارا کیا نام ہے؟ انہوں نے کہا: حزن۔ فرمایا: "تم سہل ہو۔ (یعنی اپنا نام سہل رکھو کہ اس کے معنی ہیں نرم اور حزن سخت کو کہتے ہیں)۔ انہوں نے کہا کہ جو نام میرے باپ نے رکھا ہے اسے نہیں بدلوں گا۔" سعید ابن المسیب کہتے ہیں: اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہم میں اب تک سختی پائی جاتی ہے۔

(صحیح البخاری کتاب الادب، باب اسم الحزن، الحدیث: 6190، ج 4، ص 153)

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

خادم دارالافتاء و اسلامک لاء کونسل یو کے

Date:30-07-2019

Is it necessary for a new Muslim to change their name?

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of Islām and Jurists of the Sacred Law state regarding the following issue: Is it necessary for a new Muslim to change their name?

Questioner: Mr. Adam from England, U.K.

ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْجَوَابُ يَعُونُ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ

If the first name of a new Muslim does not contravene Islām i.e. it does not consist of any polytheistic meaning, then there is no need to change such name. However, it is better & Mustahabb [rewardable] to change this into an Islamic name as names have an effect on a person; this is the reason why the religion of Islām teaches us to keep good names.

Just as the Noble Prophet صلى الله عليه وسلم stated,

"إِنَّكُمْ تُدْعَوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَسْمَائِكُمْ، وَأَسْمَاءِ آبَائِكُمْ، فَأَحْسِنُوا أَسْمَاءَكُمْ"

"On the Day of Resurrection, you will be called by your names and by your father's names, so give yourselves good names."

[Sunan Abī Dāwūd, p. 1585, Hadīth no. 4938]

However, if the current name is undesirable, then it is Mustahabb¹ to change it because it has an effect on a person. Just as it has been mentioned narrated by Sayyidunā Sa'īd Ibn al-Musayyab - may Allāh Almighty be pleased with him - in Sahīh al-Bukhārī, stating that when my grandfather presented himself in the noble court of the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم,

"«مَا اسْمُكَ» قَالَ: حَزْنٌ، قَالَ: «أَنْتَ سَهْلٌ» قَالَ: لَا أُغَيِّرُ اسْمًا سَمَّانِيهِ أَبِي قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ: «فَمَا زَالَتْ الْحَزُونَةُ فِينَا بَعْدُ»"

¹ Desirable/commendable/recommended

“The Noble Prophet ﷺ said (to him), ‘What is your name?’ He said, ‘My name is Hazn.’ The Prophet ﷺ said, ‘But you are Sahl.’ He said, ‘I will not change my name with which my father named me.’ Ibn al-Musayyib added, ‘Thus, we have had roughness (in character) ever since.’”

[Sahīh al-Bukhārī, vol. 4, p. 153, Hadīth no. 6190]

والله تعالى أعلم ورسوله أعلم صلى الله عليه وآله وسلم
كتبه أبو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

Answered by Muftī Qāsim Ziyā al-Qādirī

Translated by Haider Ali